باب 8

پیمانہ پیدائش اور قوانین حاصل

SCALE OF PRODUCTION AND LAWS OF RETURN

اہم موضوعات

☆ پیمانہ پیدائش کا مفہوم

☆ اندرونی اور بیرونی کفائتیں اور عدم کفائتیں (نا کفائتیں)

☆ پیمانہ کبیر اور پیمانہ صغیر کے فوائد اور نقصانات

☆ قوانین پیدائش

(a) قانون تکثیر حاصل

(b) قانون استقرار حاصل

(c) قانون تقلیل حاصل

(d) قوانین لاگت کے ساتھ ان کا تعلق

www.downloadclassnotes.com

پیمانہ پیدائش کا مفہوم
(Meaning of scale of Production)

کسی فرم یا آجر کو یوں تو بہت سے کاروباری مسائل درپیش ہوتے ہیں لیکن جو مسئلہ اس کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے وہ طریقہ پیدائش یا پیمانہ پیدائش کا تعین اور انتخاب ہے کہ اس پر ہی اس کے کاروبار کے نفع ونقصان کا تمام تر انحصار ہوتا ہے۔ کسی شے کو دو طریقوں کی مدد سے پیدا کیا جا سکتا ہے۔

اوّل: کم سرمایہ لگا کر سادہ اور پرانے آلات واوزار کی مدد سے محدود مقدار میں شے پیدا کرنا۔ اسے شے کی پیدائش کا پیمانہ صغیر یا چھوٹا پیمانہ کہتے ہیں۔ مثلاً جولاہے کا کھڈی پر کپڑا بننا یا موچی کا جوتا بنانا وغیرہ۔

دوم: زیادہ سرمایہ لگا کر بڑے بڑے کارخانوں اور وافر خام مال کی مدد سے زیادہ مقدار میں شے تیار کرنا اسے شے کی پیدائش بر پیمانہ کبیر یا بڑے پیمانے پر پیدائش کا نام دیا جاتا ہے۔ مثلاً ٹیکسٹائل ملز میں کپڑا تیار کرنا یا شوفیکٹری میں روزانہ ہزاروں جوڑے جوتے بنانا وغیرہ۔ کسی شے کو محدود مقدار میں چھوٹے پیمانے یا زیادہ مقدار میں بڑے پیمانے پر تیار کیا جائے۔ اس بات کا فیصلہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل امور کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔

پیمانہ پیدائش کا تعیّن کرنے والے عوامل
(Factors affecting scale of Production)

1- سرمایہ کی مقدار (Quantity of Capital): اگر آجر کے پاس وافر سرمایہ ہو یعنی وہ مالی لحاظ سے مستحکم ہو تو اس کے لئے جدید مشینیں اور زیادہ مقدار میں خام مال حاصل کرنا سہل اور آسان ہوگا اور وہ اپنا کاروبار بڑے پیمانہ پر شروع کر سکے گا اور اگر اس کے پاس کم سرمایہ ہوگا تو چھوٹے پیمانے پر ہی اشیاء پیدا کی جا سکیں گی۔

2- شے کی طلب (Demand for good): اگر شے کی طلب زیادہ ہو۔ اس کی منڈی وسیع ہو یعنی دور دراز علاقوں میں اس کی مانگ ہو تو شے کو بڑے پیمانے پر تیار کرنا فائدہ مند ہوگا۔ اس کے مقابلے میں اگر شے کی طلب کم ہو، منڈی محدود ہو تو اسے چھوٹے پیمانے پر تیار کیا جاتا ہے۔

3- ذرائع نقل و حمل (Means of Transportation): اگر نقل وحمل اور رسل ورسائل کے ذرائع ترقی یافتہ ہوں یعنی ریلوں، سڑکوں اور دیگر ذرائع کے ذریعے ملک کے مختلف حصے (شہر، قصبے اور دیہات) آپس میں ملے ہوئے ہوں تو شے کو پیمانہ کبیر پر تیار کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر یہ ذرائع ناکافی ہوں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ مال کی آمد ورفت مشکل اور مہنگی ہو تو شے کو چھوٹے پیمانہ پر تیار کیا جاتا ہے۔

4- فنی وتکنیکی امکانات (Technical possibilities): پیمانہ پیدائش کا تعین کرتے وقت فنی وتکنیکی حالات کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ بعض اشیاء اس نوعیت کی ہوتی ہیں کہ ان کی تیاری کے لئے بڑی بڑی اور جدید خودکار مشینیں استعمال کرنا پڑتی ہیں، مثلاً چینی، کاغذ، سیمنٹ، ٹریکٹر وغیرہ کی تیاری میں۔ لیکن بعض چیزوں کو چھوٹے پیمانے پر ہی تیار کیا جاتا ہے۔ کیونکہ فنی اعتبار سے انہیں بڑے پیمانہ پر تیار نہیں کیا جا سکتا۔ مثلاً کشیدہ کاری کا کام، زیورات اور فرنیچر کی تیاری کا کام۔ اس ضمن میں یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ کیا لوگ اتنے ہنرمند ہیں کہ وہ جدید اور خودکار مشینوں کو چلا سکیں۔ ان میں فنی مہارت ہے یا نہیں۔ اگر وہ جدید تکنیکی طریقوں سے واقف ہوں گے تو بڑے پیمانہ پر شے تیار کی جا سکے گی ورنہ سادہ آلات اور چھوٹا پیمانہ ہی بہتر ہوگا۔

5-شے کی طلب کی نوعیت(Nature of demand): اگر شے کی طلب زیادہ لچکدار ہوتو اسے زیادہ مقدار میں پیدا کیا جائے گا۔ کیونکہ قیمت میں تھوڑی سی کمی کر کے طلب میں متعدبہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اگر شے کی طلب کم لچکدار ہوتو قیمت کونسبتاً بلند رکھا جاتا ہے اور اسے کم مقدار میں پیدا کیا جاتا ہے، اس لئے پیمانہ صغیر کو اپنایا جاتا ہے۔

6-سرکاری مالیاتی پالیسی(Fiscal policy): اگر مالیاتی پالیسی پیدا کنندگان کے حق میں ہو۔ انہیں ٹیکسوں کی مراعات حاصل ہوں۔ نج کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے تو اشیاء کو پیمانہ کبیر پر تیار کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔ جبکہ ٹیکسوں کی بھرمار اور سخت مالیاتی پالیسی کے پیش نظر پیمانہ صغیر کو اپنایا جاتا ہے۔

7-ذرائع قوت(Power Resources): کارخانوں کو چلانے کے لئے بھاپ، بجلی، تیل اور گیس کی ضرورت پڑتی ہے لہٰذا ذرائع قوت فراوانی میں ہوں تو کاروبار وسیع پیمانہ پر ہوتا ہے جبکہ ان ذرائع کی قلت عمل پیدائش کو پیمانہ صغیر تک محدود کر دیتی ہے۔

8-آجرانہ مہارت(Entrepreneural ability): اگر آجر ماہر اور تجربہ کار ہوں اور کاروباری رموز سے واقف ہوں تو پیمانہ کبیر کو اپنایا جاتا ہے۔ جبکہ آجروں کی مہارت، استعداد اور تجربہ کی کمی کی بناء پر اشیاء کو چھوٹے پیمانہ پر ہی تیار کیا جاتا ہے۔

9-امن وامان اور سیاسی استحکام(Political stability): اگر ملک میں سیاسی استحکام اور امن و امان ہوتو کاروبار کو وسیع پیمانہ پر چلایا جاتا ہے۔ جبکہ بدامنی، بے یقینی اور افراتفری کی صورت میں کاروبار کو محدود سطح تک ہی رکھا جاتا ہے اور سرمایہ کاری کی دلچسپی کم ہو کر رہ جاتی ہے۔

اندرونی و بیرونی کفائتیں

(داخلی وخارجی کفائتیں)

(Internal and external Economies)

جب اشیاء کو بڑے پیمانے پر تیار کیا جائے تو مندرجہ ذیل کفائتیں حاصل ہوتی ہیں۔

(الف) اندرونی یا داخلی کفائتیں(Internal Economies): ان کا تعلق کاروبار کے اندرونی معاملات سے ہوتا ہے۔ ایسے فوائد جن کا تعلق کسی خاص کاروبار سے ہو اور دوسرے کاروباران سے فائدہ نہ اٹھا سکیں اندرونی کفائتیں کہلاتی ہیں۔ مثلاً کوئی ناظم اپنی ذاتی قابلیت، تعلیم و تجربہ، خوش اخلاقی اور شیریں سخنی کو حسب ضرورت کام میں لا کر شے کو کم لاگت پیدائش پر تیار کرلے یا اس کی مقدار فروخت میں اضافہ کر کے زیادہ منافع حاصل کرے تو اسے داخلی کفائت سمجھا جاتا ہے۔ داخلی یا اندرونی کفائتیں مندرجہ ذیل صورتوں میں حاصل ہو سکتی ہیں۔

1-انتظامی کفائتیں(Administrative economies): بڑے پیمانے پر کاروبار کی وجہ سے تخصیص کار پر عمل پیرا ہونا پڑتا ہے جس کی وجہ سے انتظامی عملہ کی استعداد زیادہ اور تعداد نسبتاً کم ہوتی ہے۔ لہٰذا ایسے عملہ پر ہونے والے اخراجات میں کفائت ہو جاتی ہے۔

2- خرید وفروخت میں کفائتیں (Commercial economies): بڑے پیمانے پر کاروبار کی صورت میں چونکہ خام مال زیادہ مقدار میں خریدنا ہوتا ہے۔اس لئے نسبتاً سستا مل جاتا ہے اور یوں مجموعی اخراجات میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔

3- مالی کفائتیں (Financial economies): پیمانہ کبیر پر کاروبار ہونے کی وجہ سے فرم کی ساکھ مضبوط ہوجاتی ہے لہٰذا بینکوں سے قرضہ لینے میں سہولت ہوتی ہے جس سے کاروبار کو زیادہ مقدار میں سرمایہ فراہم ہوسکتا ہے۔

4- ضمنی پیداوار کی کفائتیں (By-products economies): بڑے پیمانہ پر کاروبار سے جو مال بچ جاتا ہے اس سے ذیلی پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔ مثلاً کپڑے کے کارخانے میں استعمال ہونے والے دھاگہ سے جو گھٹیا قسم کا دھاگہ بچ جاتا ہے اس سے دریاں بنائی جاسکتی ہیں۔

5- عاملین پیدائش کے استعمال میں کفائتیں (Economies in the use of factors): عاملین کا بہترین اشتراک حاصل کیا جاسکتا ہے جس سے لاگت پیدائش میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ چونکہ ایک عامل پیدائش سے بار بار ایک ہی قسم کا کام لیا جاسکتا ہے۔ لہٰذا اس عامل میں خود بخود مہارت پیدا ہوجاتی ہے اور یوں اس کی استعداد میں اضافہ سے پیداوار میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

6- خطرات برداشت کرنے کی کفائتیں: منافع جات کا تعلق خطرات برداشت کرنے کی صلاحیت سے ہوتا ہے بڑے پیمانے پر کاروبار میں جدت اور اختراع کی بنیاد پر نئی اشیاء کو متعارف کروانا آسان ہوتا ہے کیونکہ چھوٹے کاروبار میں سرمائے کی قلت اور منڈی میں اس فرم کا حصہ تھوڑا ہونے کی وجہ سے چھوٹے کاروبار والے اجر خطرات لینے سے گھبراتے ہیں۔ لہٰذا بڑے پیمانے پر خطرات برداشت کرنا آسان ہوتا ہے۔

(ب) بیرونی یا خارجی کفائتیں (External Economies): یہ کفائتیں وہ ہوتی ہیں جو کسی خاص فرم سے منسوب نہیں ہوتیں بلکہ تمام فرموں اور اداروں کو یکساں طور پر ان سے مستفید ہونے کا موقع ملتا ہے۔ مثلاً

1- ذرائع مواصلات کی سہولت (Transportation facilities): اگر ایک ہی شے کو پیدا کرنے کیلئے کئی فرمیں ایک جگہ پر کام کرنا شروع کردیں تو نجی ٹرانسپورٹوں کے ساتھ ساتھ حکومت بھی بسوں اور ٹرکوں کی سہولیات مہیا کردیتی ہے۔ سڑکیں بنتی ہیں اور ریلوے لائن بچھائی جاتی ہے۔ اس طرح آمدورفت میں سہولت پیدا ہوتی ہے اور مال کو بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا آسان ہوجاتا ہے۔

2- بینکوں اور بیمہ کمپنیوں کا قیام (Facilities of Banking and Insurance Companies):

ایسی جگہوں پر جہاں کاروبار وسیع پیمانے پر ہو بینک اپنی شاخیں کھول دیتے ہیں۔ لہٰذا لین دین میں سہولت پیدا ہوجاتی ہے اور قرضوں کے حصول میں بھی مدد ملتی ہے۔ نیز بیمہ کمپنیوں کے قیام سے کاروباری خطرات کی انشورنس کرنے کے مواقع میسر آتے ہیں۔

3- ورکشاپوں اور مرمت گاہوں کا قیام (Repairing facilities): بڑی بڑی فیکٹریوں کے نزدیک ورکشاپ اور مرمت گاہیں قائم ہوجاتی ہیں۔ لہٰذا مشینوں کی خرابی کو فوری طور پر دور کیا جاسکتا ہے۔ [illegible] متاثر نہیں ہونے پاتی۔

4-ریسرچ سنٹروں کا قیام (Research centres): بڑے بڑے ادارے ریسرچ سنٹر، لیبارٹریاں اور تحقیقاتی مراکز قائم کر لیتے ہیں۔ اس طرح نئے طریقہ پیدائش دریافت ہوتے ہیں۔ ڈیزائنوں میں جدت اور تنوع پیدا ہوتا ہے اور سبھی کاروباری ناظم اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

5-ماہر افراد کی خدمات کا حصول (Availability of technical skill): جب بہت سے کارخانے اور ادارے ایک جگہ کام کرنا شروع کر دیں تو لوگ فنی اور تکنیکی مہارت حاصل کر لیتے ہیں۔ لہٰذا ضرورت کے مطابق ہنرمند اور تربیت یافتہ افراد مل سکتے ہیں۔

عدم کفائتیں (ناکفائتیں) (Dis Economies)

جب کسی کاروباری فرم کی پیدا کردہ شے کی مقدار میں اضافہ ہوتا چلا جائے اور پیمانہ پیدائش معیاری حد سے تجاوز کر جائے تو پیمانہ پیدائش کی کفائتیں ختم ہو جاتی ہیں بلکہ اندرونی اور بیرونی ناکفائتیں (Dis Economies) شروع ہو جاتی ہیں، جس سے فرم کی پیدا کردہ شے کی اوسط لاگت بڑھنے لگتی ہے اور منافع کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

کاروباری عدم کفائتیں درج ذیل ہیں:

1-انتظامی مسائل کا سامنا (Administrative problems): جب کاروباری فرم کا پیمانہ پیدائش بہت زیادہ وسیع ہو جاتا ہے تو کئی قسم کے انتظامی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے فرم کی مجموعی کارکردگی متاثر ہوتی ہے اور عمل پیدائش میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً

(الف) آجر اور مزدوروں کے درمیان براہ راست رابطہ نہیں رہتا لہٰذا مزدوروں کی ذاتی طور پر نگرانی نہیں کی جا سکتی۔

(ب) مزدوروں کی سرگرمیوں مثلاً جلوسوں، ہڑتالوں، دربندیوں وغیرہ کو کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

(ج) مختلف کاروباری شعبوں سے صحیح ربط قائم نہیں رکھا جا سکتا۔

(د) پالیسی تیار کرنے اور اس پر عمل درآمد میں کافی تاخیر ہو جاتی ہے جس سے وقت ضائع ہوتا ہے۔

2-مقابلہ کی شدت میں اضافہ (Un-necessary competition): جب کوئی کاروبار پھیلتا چلا جائے تو ایک ہی صنعت میں بہت سی فرمیں شامل ہو جاتی ہیں لہٰذا عاملین پیدائش کو حاصل کرنے کے لئے مقابلہ میں شدت آ جاتی ہے اور ان عاملین کو معاوضے ایک دوسری سے بڑھ چڑھ کر ادا کئے جاتے ہیں جس سے اوسط مصارف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

3- نقل و حمل کی دقتیں Transportation problems: سائز بڑا ہو جانے کی وجہ سے عام طور پر خام مال کی فراہمی یا تیار شدہ مال کی نکاسی کے لئے دور دراز علاقوں سے رابطہ کرنا پڑتا ہے لہٰذا ایک طرف تو آمدورفت کی دقتوں کا سامنا ہوتا ہے جبکہ دوسری طرف نقل و حمل کے مصارف بھی بڑھ جاتے ہیں۔

4-مزدوروں کی اُجرتوں میں اضافہ (Increase in wages): کاروباری سائز بڑا ہونے کی وجہ سے مزدوروں کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اگر مزدوروں اور کاریگروں کی دستیابی آسانی سے نہ ہو سکے تو انہیں دوسری صنعتوں سے حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جس کے لئے زیادہ معاوضے اور سہولتیں پیش کی جاتی ہیں لہٰذا پیداواری لاگت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

5-خام مال کی قلت کا سامنا(Scarcity of raw material): کاروبار کے وسیع تر ہونے کے نتیجہ میں خام مال کی مانگ بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے لہٰذا اگر رسد اس نسبت سے نہ بڑھے تو خام مال کی قیمت میں اضافہ ہو جاتا ہے جس سے لاگت پیدائش بڑھ جاتی ہے۔

6-فرم کی وصولیوں میں کمی کا خدشہ (Decrease in return): بعض اوقات مجموعی پیداوار میں اس قدر اضافہ ہو جاتا ہے کہ فرموں کو اپنے مال کی کھپت کے لئے قیمتوں میں کمی کرنا پڑتی ہے لہٰذا ایک طرف تو فرم کا حاصل (Revenue) کم ہو جاتا ہے جبکہ دوسری طرف ''قیمتوں کی جنگ'' War Price کی وجہ سے کاروباری دنیا میں ہلچل مچ جاتی ہے۔

7-بدعنوانی اور اقربا پروری(Favouritism): کاروبار بہت زیادہ وسعت اختیار کر لے تو ایسے نااہل افراد سفارش یا رشوت کی بناء پر بھرتی کر لئے جاتے ہیں جن کی استعداد کار پست ہوتی ہے۔ لہٰذا ایک طرف تو فرم کی مجموعی کارکردگی متاثر ہوتی ہے جبکہ دوسری طرف بدعنوانی اور غبن جیسے واقعات بھی رونما ہونے لگتے ہیں۔

پیدائش بر پیمانہ کبیر کے فوائد
(Merits of large scale Production)

جب پیداوار بڑے پیمانے پر ہو رہی ہو یعنی مشینوں کا استعمال کیا جا رہا ہو اور اشیاء کو مختلف افراد مل کر تیار کریں یعنی کام تقسیم محنت کے اصول پر ہو رہا ہو تو اسے بڑے پیمانے کی پیدائش کا نام دیا جاتا ہے۔ بڑے پیمانے کی پیدائش کے اہم فوائد درج ذیل ہیں:

1- تقسیم کار(Division of labour): پیمانہ کبیر پر تقسیم کار کا اصول اپنایا جاتا ہے جس سے کام مختلف حصوں میں بٹ جاتا ہے اور ایک آدمی کو بار بار ایک ہی کام کرنا پڑتا ہے اس سے مہارت اور چابکدستی پیدا ہوتی ہے اور استعداد کار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

2-ماہرین کی خدمات(Services of trained skill and technical knowhow): جب کاروبار وسیع پیمانے پر ہو تو جدید مشینوں سے استفادہ کے لئے ماہرین کی خدمات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ ان ماہرین کو فرم زیادہ سے زیادہ معاوضہ دینے کی استطاعت رکھتی ہے۔ اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ پیداوار کے نئے طریقے اپنائے جاتے ہیں جو اشیاء کی پیداوار میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔ مزید برآں اشیاء کا معیار بھی بہتر ہوتا ہے۔

3- خرید و فروخت میں کفائت(Economies in purchase and sale): خام مال تھوک قیمت پر خریدا جاتا ہے اس لئے سستا پڑتا ہے۔ اسی طرح تیار مال دور دراز منڈیوں میں (جہاں قیمتیں بلند ہوں) بھیجا جا سکتا ہے جس سے زیادہ منافع کمایا جا سکتا ہے۔

4- مستقل اخراجات میں کمی(Fixed/permanant cost decreases): فرم کے کچھ مستقل اور معینہ مصارف بھی ہوتے ہیں جو کاروبار بند ہو یا چالو فرم کو ہر حال میں برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ مثلاً عمارات کی تعمیر، مشینوں کی قیمت، مستقل ملازمین کی تنخواہیں وغیرہ۔ جب کاروبار بڑے پیمانے پر ہو تو فی اکائی لاگت کم ہو جاتی ہے اور شے سستی تیار ہوتی ہے۔

5- تجربہ و تحقیق (Research training centres): بڑے کاروبار میں وسائل کی فراوانی ہوتی ہے جن سے تحقیقاتی مراکز قائم کئے جا سکتے ہیں۔ ان میں ایجادات اور دریافتیں بھی ہوتی ہیں اور جدید طریق پیدائش دریافت ہوتے رہتے ہیں۔

6- مرمت گاہوں کا قیام (Repairing centres): کارخانوں کے قریب ہی مرمت گاہیں اور ورکشاپیں قائم ہوتی ہیں۔ اس لئے مشینوں کی خرابی کو جلد دور کرنے میں مدد ملتی ہے اور وقت کی بچت ہوتی ہے۔

7- ضمنی پیداواریں (Use of waste material (By-products)): کاروبار سے بچا کھچا مال دوبارہ استعمال میں لایا جا سکتا ہے جس سے وہ ضائع نہیں ہو جاتا۔ مثلاً کپڑے کے کارخانے کا بچا ہوا دھاگہ دریاں بنانے کے کام آ سکتا ہے۔

8- نشرو اشاعت (Advertisement): نشرو اشاعت کے ذریعے شے کی پبلسٹی کی جا سکتی ہے، جس سے اس کی طلب میں اضافہ ہوتا ہے۔ اخبارات، رسالہ جات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن ایسے کارآمد ذریعے ہیں جن سے کسی شے کی موثر پبلسٹی کی جاتی ہے۔

9- روزگار میں اضافہ (Employment opportunities): جب کاروبار وسیع پیمانے پر ہو تو بہت سے لوگوں کو روزگار ملتا ہے۔ ان کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے وہ بہتر زندگی گزار سکتے ہیں۔

10- حکومت کی آمدنی میں اضافہ (Increase in govt. Revenue): حکومت اشیاء پر ٹیکس لگا کر آمدنی حاصل کرتی ہے، اس لئے جتنی پیداوار زیادہ ہوگی اتنی ہی حکومت کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

11- حکومت سے مراعات Subsidies and Tax concession: کاروبار بڑے پیمانے پر ہو تو حکومت ٹیکسوں میں چھوٹ اور ضروری مشینری اور خام مال درآمد کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ غیر ممالک میں ان کی اشیاء کی مانگ بڑھانے کے لئے حکومت نمائشوں کا بندوبست کرتی ہے اور انہیں فنی و تکنیکی مشورے بھی دیتی ہے۔

12- مقابلے کی قوت (Power to face loss): چونکہ بڑے کاروبار میں بہت سے حصہ دار ہوتے ہیں اس لئے اگر نقصان ہو جائے تو ہر ایک کے حصے بہت تھوڑی رقم آتی ہے جسے وہ آسانی سے برداشت کر لیتا ہے۔ اس طرح کاروبار کی چال اور روانی میں کوئی فرق نہیں آتا۔

13- مزدوروں کی اخلاقی قدروں میں اضافہ (Moral values): بڑے کاروبار میں ہر روز ہزاروں مزدوروں کو ایک دوسرے سے ملنے کا موقع ملتا ہے۔ اس سے ہمدردی اور اخوت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے اچھی باتیں سیکھنے سے جہاں اخلاقی قدریں بلند ہوتی ہیں وہاں ان کو فروغ بھی ملتا ہے۔

14- زرمبادلہ کا حصول (Foreign exchange earnings): جب اشیاء کو بڑے پیمانے پر تیار کیا جائے تو مشینری اور خام مال کی درآمد نیز اشیاء کی برآمد کے لئے سہولیات فراہم کی جاتی ہیں، جس سے زرمبادلہ کمایا جا سکتا ہے۔

15-اندرونی و بیرونی کفائتیں (Internal and External economies): کاروبار بڑے پیمانہ پر ہو تو بہت سی اندرونی اور بیرونی کفائتیں حاصل ہوتی ہیں۔ جن سے کاروبار میں سہولت اور وسعت پیدا ہوتی ہے۔

پیدائش بر پیمانہ کبیر کے نقصانات
(Demerits of Large scale Production)

بڑے پیمانہ پر اشیاء کو تیار کرنے کے جہاں بہت سے فوائد ہیں وہاں نقصانات بھی ہوتے ہیں۔ ان کا جائزہ مندرجہ ذیل صورتوں میں لیا جاتا ہے۔

1-ذاتی تعلقات کا فقدان (Lack of personal contact): بڑے پیمانہ پر کاروبار میں ہزاروں اور لاکھوں افراد کام کرتے ہیں۔ جن سے مالک اور مزدور کے درمیان باہمی ہم آہنگی پیدا نہیں ہو پاتی کیونکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ براہ راست رابطہ نہیں رکھ سکتے۔ اس لئے اکثر غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور بعض اوقات تو نوبت ہڑتالوں، جلوسوں اور تالہ بندیوں تک پہنچ جاتی ہے، جس کا پیداوار پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

2-بیش پیداواری اور سرد بازاری کا خطرہ (Danger of overproduction and depression):

بعض اوقات شے کی طلب کے بارے میں اندازے اور تخمینے غلط ثابت ہوتے ہیں۔ لہٰذا زیادہ پیداوار کی وجہ سے رسد طلب سے بڑھ جاتی ہے۔ مال بکنے سے رہ جاتا ہے۔ شے کی قیمت گر جاتی ہے۔ سرمایہ کاروں کے منافع جات کم ہو جاتے ہیں اور وہ سرمایہ کاری کو محدود کر دیتے ہیں۔ اس طرح بے روزگاری پھیلتی ہے اور معیشت سرد بازاری کا شکار ہو کر رہ جاتی ہے۔

3-اجارہ داریوں کا قیام (Establishment of Monopolies): بڑے بڑے آجر آپس میں مل کر اجارہ داری قائم کر لیتے ہیں، جس کا مقابلہ چھوٹے کاروباری لوگ نہیں کر سکتے۔ یہاں تک کہ یہ لوگ کاروبار چھوڑ جاتے ہیں اور اس طرح اجارہ دار عام طور پر شے کی من مانی قیمت وصول کر کے صارفین کو بہت زیادہ پریشان کرتے ہیں۔

4-اکتاہٹ و بیزاری (Lack of creative abilities): چونکہ ایک آدمی کو بار بار ایک ہی قسم کا کام کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے اس یکسانیت سے وہ اُکتا کر اور بیزار ہو کر اپنے کام میں دلچسپی کم کر دیتا ہے۔

5-اعصابی کمزوری (Tension and tiresome): مشینوں پر کام کرنے کی وجہ سے مزدور اعصابی کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کی صحت روز بروز گرتی جاتی ہے، جس کا استعداد کار پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

6-حادثات (Accidents): بڑی بڑی مشینوں پر کام کرنے والوں کو اکثر حادثات کا سامنا ہوتا ہے اور بعض اوقات تو ان حادثات میں انسانی جانیں بھی ضائع ہو جاتی ہیں۔

7-معاشرتی بُرائیاں (Social evils): اکثر کارخانوں میں مرد عورتیں اور بچے مل کر کام کرتے ہیں اس سے کئی معاشرتی بُرائیاں پھیلنے کے امکانات ہوتے ہیں۔ مزدوروں کے باہمی میل ملاپ سے بھی

بعض اوقات غلط عادات رواج پا جاتی ہیں۔ مثلاً تمباکو نوشی، شراب نوشی یا جوا بازی وغیرہ۔

8- ذاتی پسند کا خاتمہ (Lack of personal choice): بڑے پیمانہ پر پیدا کردہ اشیاء کا فیصلہ آجر خود کرتا ہے جس میں صارفین کی ذاتی پسند اور ذوق شامل نہیں ہوتا۔

9- غیر ممالک پر انحصار (Foreign dependence): خام مال اور مشینری کے سلسلہ میں غیر ممالک پر انحصار کرنا پڑتا ہے اور اگر کسی وجہ سے ان اشیاء کی درآمد میں رکاوٹ پیدا ہو جائے تو کاروباری نظام درہم برہم ہو کر رہ جاتا ہے۔

10- عدم کفائتیں (Diseconomies): جب کاروبار حد سے زیادہ وسعت اختیار کر جائے تو ادارے کو بعض نا کفائتوں (Diseconomies) کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے منافع کی سطح گرنے لگتی ہے۔

پیدائش بر پیمانہ صغیر (Small scale Production)

جب کسی شے کو پیدا کرنے کے لئے بڑی مشینوں کا استعمال نہ کیا جا رہا ہو بلکہ زیادہ تر کام ہاتھوں سے کیا جا رہا ہو تو اسے چھوٹے پیمانے کی پیدائش کا نام دیا جاتا ہے۔ مثلاً درزی کا کپڑا سینا، جولاہے کا کھڈی پر کپڑا بننا وغیرہ۔ اس قسم کے پیمانہ پیدائش کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

فوائد (Merits)

1- ذاتی دلچسپی و نگرانی (Personal interest and control): کاروبار محدود پیمانے پر ہو تو ناظم نہ صرف بہتر طور پر نگرانی کر سکتا ہے بلکہ ذاتی دلچسپی سے زیادہ منافع بھی حاصل کر سکتا ہے۔

2- صارفین کی پسند (Consumer's choice): کاروبار میں لوگوں کی پسند کو ملحوظ خاطر رکھا جا سکتا ہے بلکہ عام طور پر لوگوں کے آرڈر پر ہی شے تیار کی جاتی ہے جس سے بیش پیداواری کا خطرہ نہیں رہتا۔

3- مزدوروں کے ساتھ بہتر تعلقات (Better labour relationship): پیمانہ صغیر پر کاروبار میں چونکہ کم تعداد میں مزدور کام کرتے ہیں اس لئے مالک اور مزدوروں کا آپس میں براہ راست تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ فریقین ایک دوسرے کے مسائل سمجھتے ہیں، اللہٰذا ان کے مابین ہمدردی کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے اور آپس کا تعاون بڑھتا ہے جس کا پیداوار پر خوشگوار اثر پڑتا ہے۔

4- کم سرمایہ سے کاروبار (Small scale business): کیونکہ کم سرمائے سے کاروبار شروع کیا جاتا ہے اس لئے عام آدمی بھی کاروبار شروع کر کے اپنی روزی حاصل کر سکتا ہے۔

5- گھروں کے نزدیک کام (Work near residences): چھوٹے پیمانہ پر کاروبار چونکہ زیادہ تر گھروں کے قرب و جوار میں ہوتا ہے۔ اس لئے گھر کے افراد بھی اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ مزید برآں بچوں اور دیگر امور کی نگہداشت بھی باآسانی کی جا سکتی ہے۔

6- بلاتاخیر فیصلے (Quick decisions): کاروبار کے متعلق ناظم کو اگر کوئی فیصلہ کرنا ہوتو اس میں زیادہ وقت ضائع نہیں کرنا پڑتا کیونکہ اسے دفتری کارروائیوں سے واسطہ نہیں پڑتا۔ اس طرح بلاوجہ تاخیر نہیں ہوتی۔

7- انتظامی اخراجات میں بچت (Economy in administrative Expenditure): چھوٹے پیانہ کے کاروبار کی صورت میں انتظامی معاملات آجر خود ہی سنبھالتا ہے۔ اس طرح زیادہ عملہ کی ضرورت پیش نہیں آتی اور تنظیمی اخراجات میں کفائت ہوتی ہے۔

8- معاشرتی بُرائیوں سے چھٹکارا (Social evils eradication): کاروبار میں زیادہ لوگ اکٹھے نہیں ہوتے۔ اس طرح بہت سی سماجی بُرائیوں سے چھٹکارا حاصل ہوجاتا ہے۔

9- حادثات سے بچاؤ (Safe from accidents): کاروبار میں چونکہ بڑی، بھاری اور پیچیدہ مشینیں استعمال نہیں ہوتیں اس لئے زیادہ حادثات رونما نہیں ہوتے۔

10- بیش پیداواری سے بچاؤ (No danger of overproduction): کاروبار محدود پیانہ پر ہوتا ہے بلکہ زیادہ تر اشیاء آرڈر پر تیار کی جاتی ہیں۔ اس لئے بیش پیداواری (Overproduction) اور سردبازاری کا خطرہ موجود نہیں ہوتا۔

نقصانات (Demerits)

1- داخلی و خارجی کفائتیں حاصل نہیں ہوتیں (No internal and External economies):

چونکہ کاوبار چھوٹے پیانے پر ہوتا ہے اس لئے نہ تو اندرونی اور نہ ہی بیرونی کفائتیں حاصل ہوتی ہیں۔

2- مالی کمزوری (Financial weakness): چھوٹے کاروبار میں سرمایہ کی کمی ہوتی ہے اس لئے پُرانے طریقہ پیدائش ہی پر انحصار کیا جاتا ہے۔ گویا جدید مشینوں سے عدم استفادہ کی وجہ سے استعداد کار پست ہوجاتی ہے۔

3- قرضہ کے حصول میں دِقت (Difficulty in obtaining loans): کیونکہ چھوٹے پیانے پر کاروبار کرنے والے لوگوں کی مالی ساکھ کمزور ہوتی ہے اور ضمانت پر رکھنے کے لئے جائیداد وغیرہ بھی نہیں ہوتی۔ لہٰذا بینک انہیں قرضہ دیتے وقت عموماً سخت شرائط عائد کردیتے ہیں۔

4- تجربہ و تحقیق کا نہ ہونا (Lack of Research and Experiment): چونکہ ریسرچ کے کام کے لئے وافر مقدار میں سرمایہ صرف کرنا پڑتا ہے جو کہ چھوٹے پیانے پر کاروباری لوگوں کے پاس نہیں ہوتا۔ اس لئے تجربہ و تحقیق کا کام نہیں ہوتا اور ایجادات و دریافتیں نہیں ہوسکتیں۔

5- مقابلہ کی قوّت کا نہ ہونا (Lack of power to compete and face loss): اگر کسی وجہ سے کاروبار میں نقصان ہوجائے تو اسے برداشت کرنے کی ان کے ہاں طاقت نہیں ہوتی۔ اس سے کاروبار [illegible] ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

6- خام مال کی زیادہ قیمت (High prices of raw material): چونکہ خام مال کم مقدار میں خریدنا ہوتا ہے۔ اس لئے عام طور پر پرچون قیمت پر حاصل ہوتا ہے جس کی زیادہ قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ اس سے لاگت پیدائش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

7- ضمنی پیداوار کا نہ ہونا (No by - products): چھوٹے پیمانے پر کاروبار میں بچا کھچا مال ضائع ہو جاتا ہے کیونکہ اس مال سے ضمنی پیداوار حاصل کرنے کا ان کے پاس کوئی انتظام نہیں ہوتا۔

8- وقت کا ضائع ہونا (Wastage of time): چونکہ تقسیم کار ممکن نہیں ہوتی، اس لئے کام کا ہر حصہ تقریباً ایک ہی آدمی کو کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے مختلف جگہوں پر آنے جانے سے کافی وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ اوزاروں کی بچت بھی نہیں ہوتی اور اگر اوزار خراب ہو جائیں تو ان کی مرمت کے لئے قرب و جوار میں کوئی مرمت گاہ بھی میسر نہیں ہوتی۔ اس لئے انہیں بڑے شہروں میں آنا پڑتا ہے، جس سے اخراجات میں اضافہ کے ساتھ وقت بھی ضائع ہوتا ہے۔

9- تقسیم کار سے پہلوتہی (No division of labour): پیمانہ صغیر پر تقسیم کار کا اصول نہیں اپنایا جا سکتا۔ اس طرح کاروباری مہارت اور چابکدستی پیدا نہیں ہوتی اور پیداوار کے مصارف کو پست ترین سطح پر نہیں لایا جا سکتا۔

10- جدید مشینری کے استعمال میں دقت (Difficulty in the use of modern machines):

کاروبار چھوٹے پیمانہ پر ہو تو جدید اور آٹومیٹک مشینری کا استعمال ممکن نہیں ہوتا۔ کیونکہ پرانے اور سادہ آلات و اوزار استعمال ہوتے ہیں۔ اس لئے لاگت پیدائش بھی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ بڑے پیمانے کے کاروبار کے فوائد چھوٹے پیمانے کے کاروبار کے نقصانات ہوتے ہیں اور چھوٹے پیمانے کے کاروبار کے فوائد بڑے پیمانے کے کاروبار کے نقصانات ہوتے ہیں۔ لیکن پھر بھی یہ دونوں ساتھ ساتھ چلتے رہتے ہیں۔

قوانین حاصل (پیداوار)

جب کوئی کاروبار شروع کیا جائے اور اس میں توسیع کی خاطر مختلف عاملین پیدائش کی مزید اکائیاں لگائیں تو یہ تین مختلف مراحل سے گزرتا ہے۔

1- ایک حد تک ہر زائد اکائی پہلی اکائی سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ یعنی مختتم پیداوار میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔
2- ہر زائد اکائی پہلی اکائی کے برابر پیداوار دیتی ہے۔ یعنی مختتم پیداوار برابر رہتی ہے۔
3- ہر زائد اکائی پہلی اکائی سے کم پیداوار دیتی ہے۔ یعنی مختتم پیداوار گرتی چلی جاتی ہے۔

مندرجہ بالا صورت حال کو قوانین حاصل کا نام دیا گیا ہے۔ یہ قوانین مندرجہ ذیل ہیں:

1- قانون تکثیر حاصل — Law of Increasing Return
2- قانون استقرار حاصل — Law of Constant Return
3- قانون تقلیل حاصل — Law of Decreasing Return

قانون تکثیر حاصل (Law of Increasing Return)

جب کسی کاروبار میں مزید اکائیاں لگانے سے مختتم پیداوار میں اضافہ ہوتا چلا جائے تو وہ کاروبار قانون تکثیر حاصل کے تابع ہوتا ہے۔ اسے تقلیل مصارف کا قانون بھی کہتے ہیں۔ اس قانون کی یہ تعریف کی جاتی ہے۔

''جب کسی ایک متعین عامل پیدائش پر دیگر متغیر عاملین کی اکائیاں یکے بعد دیگرے لگانے سے ہر زائد اکائی پہلی اکائی سے زیادہ پیداوار دے یا مختتم پیداوار بڑھتی چلی جائے تو اس رجحان کو قانون تکثیر حاصل کا نام دیا جاتا ہے۔''

درج ذیل گوشوارے میں یہ فرض کیا جاتا ہے کہ زمین ایک متعین عامل پیدائش ہے اور اس کی مقدار 10 ایکڑ ہے (جو نہیں بدلتی) لیکن محنت و سرمایہ متغیر عاملین پیدائش ہیں اس لئے جب کاروبار میں ان کی مزید اکائیاں لگائی جاتی ہیں تو ایک حد تک مختتم پیداوار میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

گوشوارہ

محنت و سرمایہ کی اکائیاں	کل حاصل (کلوگرام)	مختتم حاصل (کلوگرام)
1	100	100
2	250	150
3	450	200
4	700	250
5	1000	300

یہ گوشوارہ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ جوں جوں محنت و سرمایہ کی مزید اکائیاں لگائی جاتی ہیں۔ مختتم پیداوار بڑھتی چلی جاتی ہے اور ہر زائد اکائی پر پیداوار پہلے سے زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ اس کی وضاحت ہم ایک شکل سے بھی کر سکتے ہیں۔

وضاحت:

ڈائیگرام

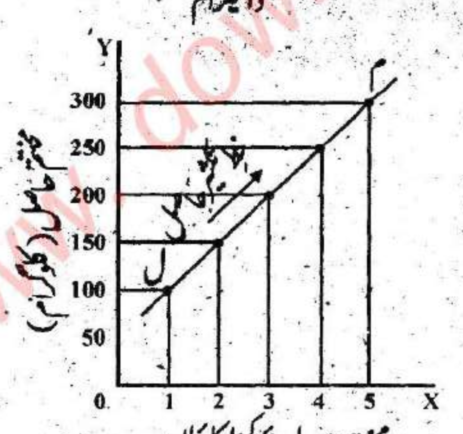

OX خط کے ساتھ محنت و سرمائے کی اکائیاں رکھی گئی ہیں اور OY کے ساتھ مختتم حاصل گوشوارے کو مدنظر رکھتے ہوئے اکائیوں اور مختتم حاصل کے باہمی ملاپ سے ل م خط کھینچا گیا ہے جو نیچے سے اُوپر بائیں سے دائیں جانب حرکت کرتا ہے۔ پس یہ تکثیر حاصل کا خط ہے اور اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ جوں جوں زائد اکائیاں کاروبار میں لگائی جاتی ہیں، مختتم پیداوار میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

مفروضات (Assumptions): 1- معین عامل پیدائش کی مقدار میں کوئی تبدیلی نہ آئے اور نہ ہی یہ قابل تقسیم ہو۔

2- متغیر عامل کی اکائیاں یکساں معیار کی ہوں۔ متغیر عامل کی اکائیاں ضرورت کے مطابق دستیاب ہوں۔

4- طریق پیدائش میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو۔

درج بالا مفروضات اور شرائط کے پیش نظر ہی قانون تکثیر حاصل درست ثابت ہوسکتا ہے۔

قانون تکثیر حاصل کا اطلاق (Application of the law of Increasing return):

اس قانون کا اطلاق صنعتی شعبہ پر زیادہ ہوتا ہے

کیونکہ یہ شعبہ قدرت کی بجائے انسانی اختیار میں زیادہ ہوتا ہے اور انسان اپنے تجربے، ذہانت اور قابلیت کی بناء پر کافی دیر تک کاروبار کو قانون تکثیر حاصل کے تابع رکھ سکتا ہے لیکن یہ نہیں سمجھ لینا چاہیے کہ یہ شعبہ ہمیشہ ہی اس قانون کے تابع رہتا ہے۔ جب کاروبار کی توسیع ہوتی ہے اور پیداوار کی ایک معیاری حد آ جاتی ہے تو اس حد کے بعد مختتم پیداوار گرنا شروع ہوجاتی ہے۔ اور صنعتوں پر اس قانون کا عمل ختم ہوجاتا ہے۔

قانون استقرار حاصل (یکسانی حاصل)
(Law of Constant Returns)

جب کاروبار میں مزید اکائیاں لگانے سے مختتم پیداوار میں کوئی تبدیلی نہ آئے بلکہ حسب سابق رہے تو یہ قانون استقرار حاصل کے تابع ہوتا ہے۔ اسے یکسانی حاصل کا قانون بھی کہتے ہیں جس کی تعریف درج ذیل الفاظ میں بیان کی گئی ہے۔

''اگر کسی ایک متعین عامل پیدائش پر دیگر متغیر عاملین کی اکائیاں یکے بعد دیگرے لگانے سے ہر زائد اکائی پہلی اکائی کے برابر پیداوار دے یا مختتم پیداوار برابر رہے تو کاروبار قانون استقرار حاصل کے تابع ہوتا ہے۔''

اس قانون کی وضاحت کے لئے یہ فرض کیا جاتا ہے کہ زمین ایک متعین عامل پیدائش ہے۔ یعنی ناظم کے پاس اس کی جتنی اکائیاں ہیں ان میں کمی بیشی نہیں آتی لیکن محنت و سرمائے کی اکائیاں تبدیل ہوتی ہیں اور جب ان کی زیادہ اکائیاں لگانے سے مختتم پیداوار برابر رہتی ہے تو کاروبار قانون استقرار حاصل کے تابع ہوتا ہے۔ اس قانون کا عمل اس وقت شروع ہوتا ہے جب قانون تکثیر حاصل کا عمل ختم ہو رہا ہو اور اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کاروبار قانون تقلیل حاصل کے تابع نہ آ جائے۔

گوشوارہ

محنت و سرمائے کی اکائیاں	کل حاصل (کلوگرام)	مختتم حاصل (کلوگرام)
1	300	300
2	600	300
3	900	300

گوشوارے میں محنت و سرمائے کی یکے بعد دیگرے تین اکائیاں لگائی جاتی ہیں لیکن ہر اکائی کی مختتم پیداوار دوسری اکائی کے برابر رہتی ہے۔ ایسا کاروبار قانون استقرار حاصل کے تحت ہوتا ہے۔ اس کی وضاحت درج ذیل شکل سے بھی کی جاسکتی ہے۔

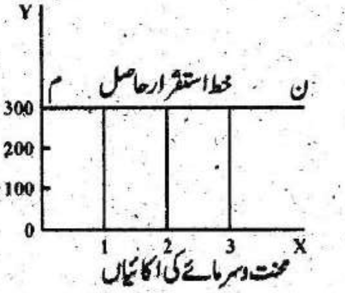

وضاحت: ڈائیگرام میں OX خط کے ساتھ محنت و سرمائے کی اکائیاں رکھی گئی ہیں اور OY کے ساتھ مختتم حاصل۔ گوشوارے کے مطابق اکائیوں اور مختتم حاصل کے باہمی ملاپ سے م ن خط کھینچا گیا ہے جو نہ اُوپر چڑھنے اور نہ ہی گرنے کا رجحان رکھتا ہے بلکہ OX خط کے بالکل متوازی رہتا ہے۔ پس یہ قانون استقرار حاصل کا خط ہے اور اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ محنت و سرمائے کی مزید اکائیاں لگانے کے باوجود مختتم حاصل میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

قانون استقرار حاصل کا اطلاق: اس قانون کا اطلاق زیادہ تر ان صنعتوں پر ہوتا ہے جن میں قدرت اور انسانی محنت کو برابر کا عمل دخل حاصل ہو۔ یعنی جس قدر کاروبار پر قدرتی حالات اثر انداز ہو سکتے ہیں اسی قدر مصنوعات کی صنعت اس قانون کے زیادہ تابع رہتی ہے۔ کیونکہ اُون حاصل کرنے کے لئے بھیڑوں کو پالنا پڑتا ہے جو قدرتی آفات کا جلد شکار ہو جاتی ہیں۔ لیکن اس اون سے گرم شالیں، گرم کپڑا اور کمبل وغیرہ انسان اپنی محنت اور صلاحیت سے تیار کرتا ہے۔ اس لئے دونوں قوتیں آپس میں مقابلہ کرتی ہیں اور ان میں توازن برقرار رہتا ہے۔ لہٰذا مختتم پیداوار نہ گرتی ہے اور نہ ہی اس میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ برابر رہتی ہے۔ یہ بات بھی یاد رہنی چاہیے کہ ایسی صنعتیں ہمیشہ قانون استقرار حاصل کے تابع نہیں رہتیں بلکہ جب کاروبار قانون تقلیل حاصل کے تحت آتا ہے تو اس قانون کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

قانون تقلیل حاصل

جب کسی کاروبار میں ایک عامل پیدائش (زمین) کو متعین قرار دیتے ہوئے اس پر محنت و سرمائے کی زائد اکائیاں لگائی جائیں تو ایک حد ایسی آ جاتی ہے کہ ہر زائد اکائی پہلی اکائی سے کم پیداوار دیتی ہے۔ اس وقت کاروبار پر قانون تقلیل حاصل لاگو ہوتا ہے۔

ماہرین اس قانون کی تعریف درج ذیل الفاظ میں کرتے ہیں:

"اگر کسی ایک معین عامل پیدائش پر دیگر متغیر عاملین کی اکائیاں یکے بعد دیگرے لگانے سے ہر زائد اکائی پہلی اکائی سے کم پیداوار دے یا مختتم پیداوار گرتی چلی جائے تو کاروبار قانون تقلیل حاصل کے تابع ہوتا ہے۔"

اس قانون کا عمل اس وقت شروع ہوتا ہے جب "معیاری حد" گزرنے کے بعد قانون استقرار حاصل کا اثر ختم ہو رہا ہو۔

گوشوارہ: اس قانون کی مزید وضاحت ایک گوشوارے کے ذریعے کی جا سکتی ہے جس میں زمین کو ایک معین عامل قرار دیا گیا ہے۔ یعنی اس کی مقدار میں کوئی کمی بیشی نہیں آتی۔ البتہ محنت و سرمائے کی اکائیاں ایک ایک کر کے لگائی جاتی ہیں اور اگلی اکائی پہلی اکائی سے کم پیداوار دیتی ہے۔

گوشوارہ

مختتم حاصل (کلوگرام)	کل حاصل (کلوگرام)	محنت و سرمائے کی اکائیاں
300	300	1
250	550	2
200	750	3
150	900	4
100	1000	5

اس گوشوارے سے ظاہر ہوتا ہے کہ جوں جوں محنت اور سرمائے کی اکائیاں لگاتے جائیں، مختتم حاصل کم ہوتا چلا جاتا ہے۔ لہٰذا پیداوار قانون تقلیل حاصل کے تابع ہے۔ اس کی وضاحت درج ذیل شکل سے بھی کر سکتے ہیں۔

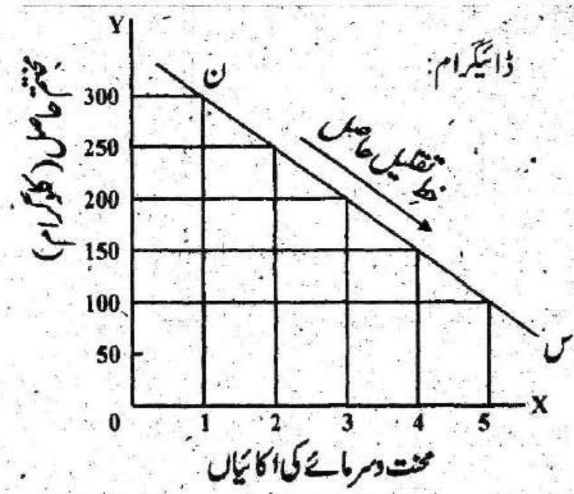

وضاحت: ڈائیگرام میں OX خط کے ساتھ محنت وسرمائے کی اکائیاں رکھی گئی ہیں اور OY کے ساتھ مختتم حاصل۔ گوشوارے کے مطابق اکائیوں اور مختتم حاصل کے باہمی ملاپ سے ن س خط کھینچا گیا ہے جو اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرتا ہے۔ یہ خط اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جوں جوں کاروبار میں مزید اکائیاں لگائی جاتی ہیں، ہر زائد اکائی پہلی اکائی سے کم پیداوار دیتی ہے۔ یعنی مختتم پیداوار گرتی چلی جاتی ہے۔

مفروضات: 1- معین عامل پیدائش کی مقدار میں کوئی تبدیلی نہ آئے۔ 2- طریق پیدائش میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو۔
3- متغیر عامل کی اکائیاں یکساں معیار کی ہوں۔ 4- عاملین کے معیاری اشتراک کی حد ختم ہو چکی ہو۔
اگر مندرجہ بالا شرائط پوری ہوں گی تو قانون درست ثابت ہوگا وگرنہ نہیں۔

قانون کا اطلاق: یہ ایک ہمہ گیر قانون ہے اور اس کا اطلاق ہر کاروبار پر ہوتا ہے چاہے وہ صنعتی شعبہ سے تعلق رکھتا ہو یا زرعی شعبہ سے لیکن جو شعبے قدرت کے زیادہ تابع ہوں مثلاً زراعت، ماہی گیری یا پرورش حیوانات وغیرہ ان پر اس قانون کا جلد اطلاق ہوتا ہے۔ کیونکہ

1- قدرتی آفات مثلاً (سیلاب، ٹڈی دل، خشک سالی اور طوفان وغیرہ) فصلوں کو نقصان پہنچاتی ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔
2- زمین کا رقبہ محدود ہوتا ہے اور اس کی زرخیزی میں بھی ایک حد تک اضافہ ممکن ہے۔
3- تقسیم کار کا اصول ایک حد تک ہی کارفرما ہو سکتا ہے۔ اس لئے جب کاروبار میں توسیع ہوتی ہے تو اخراجات میں اضافہ ہو جاتا ہے اور پیداوار کم ہونے لگتی ہے۔
4- زرعی شعبہ میں زیادہ تر پُرانے آلات و اوزار استعمال ہوتے ہیں جن کی استعداد پست ہوتی ہے۔ چونکہ جدید مشینوں اور نئے طریقہ پیدائش کا استعمال ایک محدود حد تک ہی ہو سکتا ہے۔ اس لئے زائد اکائیاں کم پیداوار دینے لگتی ہیں۔

اس قانون کا اطلاق صنعتی شعبہ پر اس لئے دیر بعد ہوتا ہے کہ انسان اپنی عقل اور ذہانت کی بناء پر کافی عرصہ تک اس کے عمل کو ملتوی رکھتا ہے۔ لیکن بالآخر ایک حد ایسی ضرور آ جاتی ہے جب یہ شعبہ بھی اس قانون کے تابع آ جاتا ہے۔ یہ قانون ہمہ گیر ہے اور اس کا اثر تمام شعبوں پر ہوتا ہے۔ لہٰذا کسی بھی شعبے کے بارے میں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ اس کے اثرات سے بچا رہتا ہے۔ اگر ایسا ممکن ہوتا تو ایک ایکڑ زمین میں مزید محنت اور سرمائے کی اکائیاں لگاتے چلے جاتے اور ساری دنیا کی روزی اس میں سے حاصل کر لیتے ہیں لیکن اس ایکڑ کی زیادہ سے زیادہ پیداوار دینے کی ایک حد ہوتی ہے اور جب وہ حد پوری ہو جاتی ہے تو اس کی پیداوار پر قانون تقلیل حاصل کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔

قوانین حاصل کی مشترکہ وضاحت

درج بالا تینوں قوانین حاصل کی وضاحت درج ذیل ایک ہی گوشوارے اور ایک ہی ڈائیگرام کی مدد سے کی جا سکتی ہے۔

جب کاروبار شروع ہوتا ہے اور اس میں مزید محنت وسرمائے کی اکائیاں لگائی جاتی ہیں تو سب سے پہلے وہ قانون تکثیر حاصل کے تابع آتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد جب اس کی معیاری حد پوری ہو جاتی ہے اور ہر نئی اکائی پہلی اکائی کے مساوی پیداوار دیتی ہے تو یہ قانون استقرار حاصل کے تحت ہوتا ہے اور محنت وسرمائے کی مزید نئی اکائیاں لگانے سے جب مختتم پیداوار گرنی شروع ہو جاتی ہے تو کاروبار پر قانون تقلیل حاصل لاگو ہو جاتا ہے۔

گوشوارہ

محنت وسرمائے کی اکائیاں	کل حاصل (کلوگرام)	مختتم حاصل (کلوگرام)	
1	100	100	تکثیر حاصل
2	250	150	
3	450	200	
4	700	250	
5	1000	300	استقرار حاصل
6	1300	300	
7	1600	300	
8	1850	250	تقلیل حاصل
9	2050	200	
10	2200	150	

گوشوارے میں پہلی سے پانچویں اکائی تک کاروبار قانون تکثیر حاصل کے تابع ہے کیونکہ مختتم پیداوار میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

پانچویں سے ساتویں اکائی تک کاروبار پر قانون استقرار حاصل لاگو ہے کیونکہ ان اکائیوں کی مختتم پیداوار برابر رہتی ہے۔

ساتویں اکائی کے بعد چونکہ مختتم پیداوار گرنی شروع ہو جاتی ہے اس لئے کاروبار قانون تقلیل حاصل کے تابع آجاتا ہے۔

ڈائیگرام

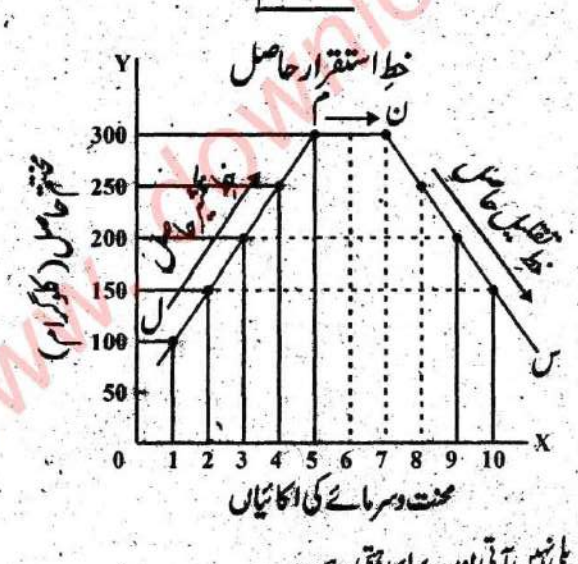

پیداوار کے تینوں قوانین کی وضاحت درج بالا ڈائیگرام کے ذریعے بھی کی گئی ہے۔

وضاحت: ڈائیگرام میں OX خط کے ساتھ محنت و سرمائے کی اکائیاں رکھی گئی ہیں اور OY کے ساتھ مختتم حاصل ظاہر کیا گیا ہے۔ ل م تکثیر حاصل کا خط ہے جو نیچے سے اُوپر بائیں جانب حرکت کرتا ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جوں جوں محنت وسرمائے کی مزید اکائیاں لگائی جاتی ہیں ان کی مختتم پیداوار بڑھتی چلی جاتی ہے۔

م ن خط استقرار حاصل ہے۔ یہ خط OX کے بالکل متوازی رہتا ہے نہ گرنے کا رجحان رکھتا ہے اور نہ ہی چڑھنے کا۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ محنت و سرمائے کی مزید اکائیاں لگانے سے مختتم پیداوار میں کوئی تبدیلی نہیں آتی اور یہ برابر رہتی ہے۔

ن س تقلیل حاصل کا خط ہے جو اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب حرکت کرتا ہوا گرتا ہے۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کاروبار میں محنت وسرمائے کی مزید اکائیاں لگانے سے مختتم حاصل گرتا جاتا ہے۔

قوانین حاصل کا قوانین لاگت کے ساتھ تعلق

جب کاروبار قوانین حاصل کے تابع ہوتا ہے تو عین اسی وقت وہ مختلف لاگت کے قوانین کے تحت بھی ہوتا ہے کیونکہ جب مختتم حاصل میں اضافہ ہوتا ہے تو لاگت فی اکائی کم ہو جاتی ہے۔ اس لئے:

تکثیر حاصل کو تقلیل لاگت کا نام بھی دیا جا سکتا ہے۔

جب کاروبار پر قانون استقرار حاصل لاگو ہوتا ہے تو لاگت فی اکائی نہیں بدلتی اور اس طرح استقرار حاصل کو استقرار لاگت کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

جب مختتم پیداوار گرتی ہے تو پیداوار کی لاگت فی اکائی بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے جب کاروبار قانون تقلیل حاصل کے تابع ہوتا ہے تو بیک وقت وہ تکثیر مصارف کے تحت بھی ہوتا ہے اس لئے تقلیل حاصل کو تکثیر مصارف بھی کہا جاتا ہے۔

لاگت کے ان تینوں قوانین کی وضاحت کے لئے جو گوشوارہ بنایا جاتا ہے اس میں پہلے گوشوارے کے مقابلے میں ایک کالم کا اضافہ کر لیا جاتا ہے جس میں مختتم پیداوار کے فی اکائی مصارف درج کئے جاتے ہیں۔

اس میں یہ بھی فرض کیا جاتا ہے کہ محنت و سرمائے کی اکائی کی لاگت 500 روپے ہے اور اس کی ہر اکائی پر لاگت برابر رہتی ہے۔ اس طرح جب مختتم پیداوار بڑھتی ہے تو پیداوار کی فی اکائی لاگت کم ہو جاتی ہے۔ مختتم پیداوار برابر رہنے پر یہ تبدیل نہیں ہوتی اور جب مختتم پیداوار گرتی ہے تو پیداوار کی فی اکائی لاگت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

محنت و سرمائے کی اکائیاں	کل حاصل	مختتم حاصل	مختتم مصارف (فی کلوگرام)	
1	100	100	5.00	تقلیل مصارف
2	250	150	3.33	
3	450	200	2.50	
4	700	250	2.00	
5	1000	300	1.66	یکسانی مصارف
6	1300	300	1.66	
7	1600	300	1.66	
8	1850	250	2.00	تکثیر مصارف
9	2050	200	2.50	
10	2200	150	3.33	

گوشوارے میں پہلی سے پانچویں اکائی تک کاروبار قانون تقلیل مصارف کے تابع ہے کیونکہ مختتم مصارف فی کلوگرام کم ہوتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن پانچویں سے ساتویں اکائی تک مختتم مصارف میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ لہٰذا کاروبار قانون استقرار لاگت یا یکسانی مصارف کے تحت ہے۔ جب ساتویں اکائی کے بعد مختتم مصارف (فی کلوگرام) بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں تو کاروبار قانون تکثیر مصارف کے تابع آ جاتا ہے۔

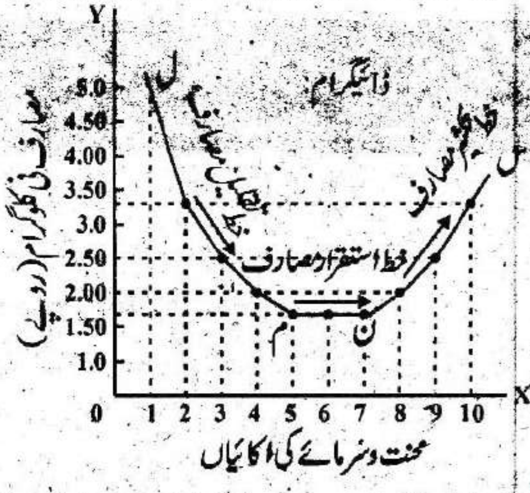

ڈائیگرام کی وضاحت: OX خط کے ساتھ محنت و سرمائے کی اکائیاں اور OY کے ساتھ مختتم مصارف (فی کلوگرام) رکھے گئے ہیں۔ ل م تقلیل مصارف کا خط ہے۔ کیونکہ یہ اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرتا ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ محنت و سرمائے کی زائد اکائیاں لگانے پر مختتم مصارف (فی کلوگرام) کم ہوتے چلے جاتے ہیں۔ م ن خط OX خط کے بالکل متوازی رہتا ہے۔ اس لئے یہ استقرار مصارف کا خط ہے کیونکہ محنت و سرمائے کی مزید اکائیاں لگانے پر مختتم مصارف (فی کلوگرام) برابر رہتے ہیں۔ ن س خط نیچے سے اُوپر چڑھنے کا رجحان رکھتا ہے۔ جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جب کاروبار میں محنت و سرمائے کی مزید اکائیاں لگائی جاتی ہیں تو مختتم مصارف (فی کلوگرام) بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ پس کاروبار پر پہلے تقلیل مصارف، پھر استقرار مصارف اور اس کے بعد تکثیر مصارف کا قانون لاگو ہوتا ہے۔

قانون متغیر تناسبات
(Law of variable proportions)

جدید ماہرین حاصل کے ان قوانین کو قانون متغیر تناسبات (Law of variable proportions) یا ''قانون غیر متناسب پیداوار'' (Law of non-proportional Returns) کا نام دیتے ہیں۔ کیونکہ یہ تینوں کیفیتیں ایک ہی قانون کے تین مختلف مراحل ہوتے ہیں۔

پیدائش کا یہ قانون اس امر کی وضاحت کرتا ہے کہ اگر کسی ایک متغیر عامل کی اکائیاں دیگر معین عاملین پر لگائی جائیں تو متغیر عامل کی ہر زائد اکائی کی پیداوار میں پہلے اضافہ ہوگا۔ لیکن ایک نقطہ کے بعد اس میں اضافہ کا تناسب کم ہوتا چلا جائے گا حتیٰ کہ کل پیداوار اپنی انتہا تک پہنچ جانے کے بعد گرنا شروع ہو جائے گا۔ اس طرح پیداوار کا عمل تین مختلف مراحل سے ہو کر گزرے گا۔

"This law of production states that if variable quantity of one resource is applied to a fixed amount of other inputs, output per unit of variable input will increase: but beyond some point, the resulting increases will be less and less, with total output reaching a maximum before it finally begins to decline."

پروفیسر ڈبلیو۔ جے۔ ایل۔ ریان (W.J.L.Ryan) اپنی کتاب (Price theory) میں لکھتے ہیں:

"The law of Non-proportional-Returns States; with a given method of production the application of further

units of any variable input to a fixed combination of other factors will, untill a cretins point is reached, yield more than proportional increase in output and thereafter, less than proportional increase in output."

"قانون غیر متناسب پیداوار اس امر کی وضاحت کرتا ہے کہ کسی دیئے گئے فن پیدائش کے تحت جب معین عامل کے ساتھ متغیر عامل کی مزید اکائیاں استعمال کی جائیں تو ایک خاص حد تک پیداوار میں اضافہ متغیر عامل کی اکائیوں کی نسبت سے زیادہ ہوتا ہے لیکن بعد ازاں پیداوار میں اضافہ کی نسبت کم ہو جاتی ہے۔"

اس قانون کی وضاحت درج ذیل گوشوارے اور ڈائیگرام کی مدد سے کی جاتی ہے۔

گوشوارہ

متعین عامل کی اکائیاں (زمین یا سرمایہ)	متغیر عامل (محنت)	کل پیداوار	مختتم پیداوار	اوسط پیداوار	پیداوار کے مراحل
10	1	2	2	2	پہلا مرحلہ MP > AP
10	2	6	4	3	
10	3	12	6	4	
10	4	16	4	4	MP = AP
10	5	18	2	3.6	دوسرا مرحلہ MP < AP
10	6	18	0	3	
10	7	16	-2	2.28	تیسرا مرحلہ MP < 0

وضاحت: گوشوارے میں اگرچہ متغیر عامل کی تیسری اکائی تک مختتم پیداوار بڑھتی ہے اور پیداوار کا عمل قانون تکثیر حاصل کے تابع ہے۔ تاہم چوتھی اکائی پر مختتم پیداوار گرنے کے باوجود اوسط پیداوار کم نہیں ہوتی اور یہ دونوں برابر ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ متغیر عامل کی اکائی کے مقابلہ میں متعین عامل کی استعداد زیادہ ہے۔ لہٰذا یہ قانون متغیر تناسبات کا پہلا مرحلہ ہے۔

چوتھی اکائی سے ساتویں اکائی تک کل پیداوار میں اضافے کی نسبت کم ہوتی چلی گئی ہے۔ مختتم پیداوار گرنے کا رجحان رکھتی ہے اور چھٹی اکائی پر صفر ہو جاتی ہے۔ لہٰذا یہ دوسرا مرحلہ تقلیل حاصل کا ہے۔ ساتویں اکائی پر مختتم حاصل منفی ہو جاتا ہے۔ لہٰذا عمل پیدائش تیسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جو کہ منفی حاصل کا مرحلہ ہے۔ مزید وضاحت کے لئے درج ذیل ڈائیگرام تیار کی جاتی ہے۔

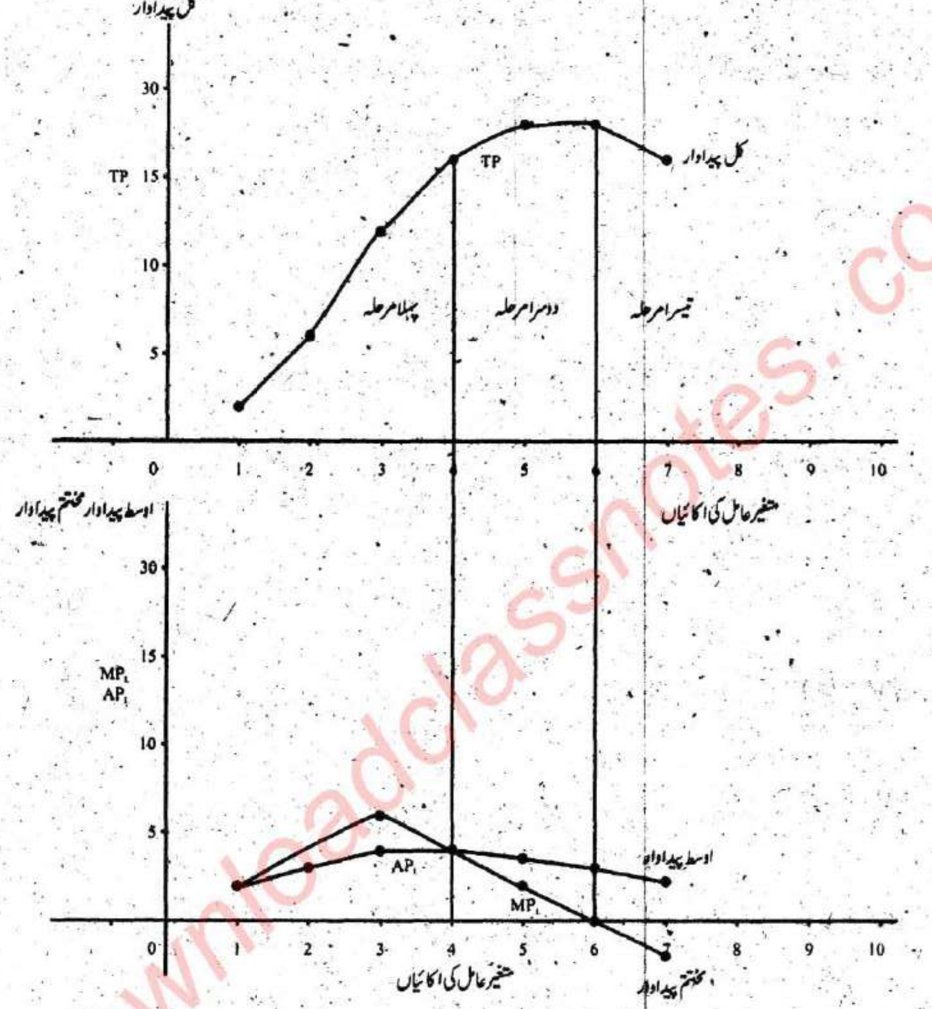

وضاحت: ڈائیگرام میں OX خط کے ساتھ متغیر عامل کی اکائیاں اور OY خط کے ساتھ پیداوار ظاہر کی گئی ہے۔ جب کل پیداوار میں بڑھتی ہوئی شرح سے اضافہ ہوتا ہے تو مختتم پیداوار تیسری اکائی تک اور اوسط پیداوار چوتھی اکائی تک بڑھتی ہے لہٰذا یہ قانون متغیر تناسبات کا پہلا مرحلہ ہے۔

چونکہ پانچویں اکائی تک مختتم پیداوار گرتی چلی گئی ہے۔ حتیٰ کہ چھٹی اکائی پر صفر ہو جاتی ہے۔ اس لئے کل پیداوار میں اضافے کی شرح سست پڑ جاتی ہے۔ بعد میں اوسط پیداوار بھی گرنے لگتی ہے۔ اس لئے یہ دوسرا مرحلہ ہے جبکہ کاروبار قانون تقلیل حاصل کے تابع ہے۔

تیسرا مرحلہ منفی حاصل کا ہوتا ہے۔ اس مرحلے میں کل پیداوار مزید گرتی ہے اور مختتم پیداوار منفی ہو جاتی ہے۔ گوشوارے میں ساتویں اکائی پر منفی حاصل کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔ کوئی بھی آجر جان بوجھ کر اس مرحلے تک پیداوار کو نہیں پہنچنے دیتا۔ کیونکہ ایسی صورت میں متغیر عامل کی اتنی زیادہ اکائیاں کاروبار میں لگا دی جاتی ہیں کہ معین عامل سے مناسب طور پر فائدہ اٹھانے کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا متغیر عامل کی اکائیوں میں کمی کر کے کل پیداوار بڑھائی جا سکتی ہے۔

ان خطوط کے باہمی رشتوں کے پیش نظر یہ کہا جا سکتا ہے کہ:

1- جب مختتم پیداوار بڑھ رہی ہو تو مختتم پیداوار اوسط پیداوار سے زیادہ ہوتی ہے۔ یعنی MP>AP

2- جب مختتم پیداوار زیادہ سے زیادہ ہو تو مختتم پیداوار اوسط پیداوار برابر ہوتی ہے۔ یعنی MP=AP

3- جب مختتم پیداوار گر رہی ہو تو مختتم پیداوار اوسط پیداوار سے کم ہوتی ہے یعنی MP<AP

قانون متغیر تناسبات کا پہلا اور تیسرا مرحلہ زیادہ اہمیت کا حامل نہیں ہے۔ تیسرا مرحلہ غیر ضروری ہے کیونکہ کوئی بھی ذی شعور آجر متغیر عامل کی زائد اکائیاں لگا کر کل پیداوار میں کمی کرنا پسند نہیں کرے گا۔ لہٰذا دوسرا مرحلہ جو کہ تقلیل حاصل کا مرحلہ ہے خصوصی اہمیت اور دلچسپی کا حامل ہے۔

اہم مشقی سوالات

نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز بشمول آزاد کشمیر بورڈ میں 2011ء سے لیکر 2019ء تک آنے والے تمام امتحانی سوالات (MCQ's) کو شامل کر دیئے گئے ہیں۔

معروضی سوالات: Objective question

سوال 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں، درست جواب کو مارکر یا پین سے بھر دیا گیا ہے۔

1- اندرونی اور بیرونی کفائتوں کا تصور کس ماہر نے پیش کیا۔
(A) الفرڈ مارشل (B) جے۔ بی کلارک (C) ریکارڈو (D) پیگو

2- ایسی کفائتیں جو کسی خاص کاروبار یا فرم کے ساتھ منسوب ہوں کہلاتی ہیں۔
(A) کاروباری کفائتیں (B) اندرونی کفائتیں (C) بیرونی کفائتیں (D) فنی کفائتیں

3- جب کاروبار معیاری حد سے تجاوز کر جائے تو کون سی کفائتیں حاصل ہوں گی۔
(A) اندرونی کفائتیں (B) بیرونی کفائتیں (C) عدم کفائتیں (D) ذاتی کفائتیں

4- ------ بیرونی کفایت ہے۔
(A) فنی کفایت (B) انتظامی کفایت (C) مالی کفایت (D) بینک

5- درج ذیل میں سے کون سی بیرونی یا خارجی کفائتوں میں شامل نہیں۔
(A) ذرائع مواصلات کی سہولتیں (B) ریسرچ سنٹروں کا قیام
(C) مالی کفائتیں (D) بینکوں اور بیمہ کمپنیوں کا قیام

6- ان میں سے کون سی اندرونی کفائتوں میں شمار نہیں ہوتیں۔
(A) انتظامی کفائتیں (B) مالی کفائتیں
(C) تجارتی کفائتیں (D) ذرائع مواصلات کی سہولتیں

7- ایسی کفائتیں جن سے تمام فرمیں استفادہ حاصل کرتی ہیں۔ کہلاتی ہیں۔
(A) اندرونی کفائتیں (B) فنی کفائتیں (C) کاروباری کفائتیں (D) بیرونی کفائتیں

8۔ ضمنی پیداوار کس پیمانہ پر ممکن ہوتی ہے۔
(A) صغیر (B) داخلی [redacted] کبیر (D) خارجی

9۔ درج ذیل میں سے پیمانہ صغیر کی نشاندہی کیجیے۔
[redacted] موچی کا جوتا تیار کرنا (B) سروس شوفیکٹری (C) چینی کا کارخانہ (D) ٹیکسٹائل مل

10۔ چھوٹے پیمانہ پیدائش کا فائدہ ہے۔
(A) سرمایہ کی کمی (B) تحقیق کی کمی (C) زائد پیداواری [redacted] ذاتی دلچسپی

11۔ پیمانہ صغیر کے فوائد میں شامل نہیں ہے۔
(A) ذاتی دلچسپی (B) فوری فیصلے [redacted] تخصیص کار (D) صارفین کی پسند

12۔ کشیدہ کاری اور درزی کے کپڑوں کی سلائی کے عمل کو کیا کہیں گے۔
(A) پیمانہ کبیر [redacted] پیمانہ صغیر (C) حاصل حسب پیمانہ (D) پیمانہ پیدائش

13۔ پیمانہ کبیر کس صورت میں نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔
(A) مقابلے کی قوت [redacted] بیش پیداواری (C) نشر واشاعت (D) ضمنی پیداوار

14۔ بڑے پیمانہ پیدائش کے نقصانات میں ہے۔
[redacted] زائد پیداواری (B) تقسیم کار (C) تحقیق (D) تشہیر

15۔ قانون تکثیر حاصل کا دوسرا نام ہوتا ہے۔
(A) تقلیل حاصل (B) تکثیر مصارف [redacted] تقلیل مصارف (D) متغیر تناسبات

16۔ جب کاروبار قانون تکثیر حاصل کے تابع ہوتا ہے تو لاگت کا کون سا قانون لاگو ہوتا ہے۔
(A) معینہ مصارف [redacted] تقلیل مصارف (C) تکثیر مصارف (D) متبادل مصارف

17۔ قانون تکثیر حاصل کا نفاذ کس شعبہ پر زیادہ ہوتا ہے؟
(A) زراعت [redacted] صنعت (C) معدنیات (D) تجارت

18۔ اگر کسی کاروبار میں انسان اور قدرت کا عمل دخل برابر ہو تو وہ کس قانون کے تابع ہوتا ہے۔
(A) قانون تقلیل حاصل [redacted] قانون استقرار حاصل
(C) قانون تکثیر حاصل (D) کسی قانون کے تابع نہیں ہوتا

19۔ جب کاروبار قانون استقرار حاصل کے تابع ہوتا ہے تو لاگت کے کس قانون کا اطلاق ہو رہا ہوتا ہے۔
(A) تکثیر مصارف (B) مضمر مصارف [redacted] یکسانی مصارف (D) تقلیل مصارف

20۔ قانون یکسانی حاصل کا خط ہوتا ہے۔
(A) Y-axis کے متوازی (B) نیچے سے اوپر بائیں سے دائیں
(C) اوپر سے نیچے بائیں سے دائیں [redacted] X-axis کے متوازی۔

21۔ مختتم پیداوار نہیں بدلتی قانون۔
(A) تقلیل مصارف کے مطابق (B) تکثیر حاصل کے مطابق
[redacted] استقرار حاصل کے مطابق (D) تقلیل حاصل کے مطابق

www.downloadclassnotes.com

22۔ قانون تقلیل حاصل کا نفاذ زیادہ تر کس شعبہ پر ہوتا ہے۔

(A) مواصلات (B) بین الاضلاعی تجارت (C) صنعت (D) زراعت

23۔ قانون تقلیل حاصل کا نفاذ کس شعبہ پر کافی دیر کے بعد ہوتا ہے۔

(A) زرعی (B) ڈیری فارم (C) پولٹری فارم (D) صنعتی

24۔ قانون تقلیل حاصل کا دوسرا نام ہے۔

(A) قانون تکثیر مصارف (B) قانون طلب (C) قانون رسد (D) قانون تقلیل مصارف

25۔ نظریہ مختتم پیداوار کا دارومدار ہے۔

(A) قانون تکثیر حاصل (B) قانون تقلیل حاصل

(C) قانون یکسانی حاصل (D) کوئی تعلق نہیں

26۔ قانون تکثیر مصارف کو کہتے ہیں۔

(A) قانون تقلیل مصارف (B) قانون تقلیل حاصل

(C) قانون تکثیر حاصل (D) قانون متغیر تناسبات

27۔ قانون تکثیر حاصل کے خط کا رجحان ہوتا ہے۔

(A) منفی (B) مثبت (C) عمودی (D) بیضوی

28۔ قوانین حاصل میں کس مقدار پر نظر رکھنی چاہئے۔

(A) کل حاصل (B) مختتم حاصل (C) اوسط حاصل (D) منفی حاصل

29۔ قانون متغیر تناسبات کے دوسرے مرحلے میں اوسط پیداوار۔

(A) بڑھتی ہے (B) گرتی ہے (C) ساکن رہتی ہے (D) منفی ہو جاتی ہے

30۔ قانون متغیر تناسبات کے مراحل ہوتے ہیں۔

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

Descriptive Part انشائیہ

نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز بشمول آزاد کشمیر بورڈ میں 2011ء سے لیکر 2019ء تک پوچھے گئے ... سوالات (Short Questions) بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

پارٹ I:

سوال 4: درج ذیل کے مختصر جواب لکھیں۔

1۔ پیمانہ پیدائش سے کیا مراد ہے؟

ج: پیمانہ پیدائش سے مراد اشیاء کی محدود پیداوار یا وسیع پیداوار لی جاتی ہے۔ اگر کم سرمایہ اور سادہ آلات کی وجہ سے شے کو کم مقدار میں پیدا کیا جائے تو اسے پیمانہ صغیر کہتے ہیں۔ جبکہ زیادہ سرمائے اور بڑے بڑے کارخانوں کی مدد سے شے کو زیادہ مقدار میں پیدا کرنا پیمانہ کبیر کہلاتا ہے۔

2- پیمانہ پیدائش کا تعین کرنے والے چار عوامل کے نام لکھیں؟

ج: ① سرمایہ کی مقدار ② شے کی طلب ③ ذرائع نقل و حمل ④ آجرانہ مہارت

3- اندرونی اور بیرونی کفائتوں سے کیا مراد ہے یا داخلی اور خارجی کفائتوں سے کیا مراد ہے؟

ج: جب اشیاء بڑے پیمانہ پر تیار کی جاتی ہیں تو اندرونی (داخلی) کفائتوں میں ① انتظامی کفائتیں ② خرید و فروخت میں کفائتیں ③ فرم کی ساکھ مضبوط ہوتے پر مالی کفائتیں ④ عاملین کے استعمال میں کفائتیں ⑤ اور ضمنی پیداوار جیسی کفائتیں شامل ہوتی ہیں۔ جبکہ بیرونی (خارجی) کفائتوں میں ① ذرائع مواصلات اور خبر رسانی کی سہولت ② بینکوں، بیمہ کمپنیوں اور ریسرچ سنٹروں کا قیام ③ ماہر افراد کی خدمات کا حصول ④ ورکشاپوں اور مرمت گاہوں کا قیام شامل ہے۔

یاد رہے کہ داخلی کفائتوں کا تعلق کاروبار کے اندرونی حالات سے ہوتا ہے۔ جبکہ خارجی کفائتوں سے تمام فرموں اور اداروں کو یکساں طور پر مستفید ہونے کا موقع ملتا ہے۔

4- عدم کفائتیں (نا کفائتیں) کیا ہوتی ہیں؟

ج: جب پیمانہ پیدائش معیاری حد سے تجاوز کر جائے تو نہ صرف کفائتیں ختم ہوتی ہیں۔ جبکہ فرم کی اوسط لاگت بڑھنے سے منافع کی شرح بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح کاروبار میں درج ذیل عدم کفائتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

① انتظامی مسائل کا سامنا ② مقابلہ کی شدت میں اضافہ
③ نقل و حمل کی دقتیں ④ مزدوروں کی اجرتوں میں اضافہ
⑤ خام مال کی قلت ⑥ بدعنوانی اور اقربا پروری وغیرہ۔

5- پیدائش بر پیمانہ کبیر سے کیا مراد ہے؟

ج: جب پیداوار بڑے پیمانے پر ہو رہی ہو یعنی مشینوں کا استعمال کیا جا رہا ہو اور اشیاء کو مختلف افراد مل کر تیار کریں یعنی کام تقسیم محنت کے اصول پر ہو رہا ہو تو اسے بڑے پیمانے کی پیدائش کا نام دیا جاتا ہے۔

6- پیدائش بر پیمانہ کبیر کے چار فوائد لکھیں؟

ج: ① حکومت سے مراعات کا ملنا ② مقابلے کی قوت کا پیدا ہونا
③ روزگار میں اضافہ ④ زرمبادلہ کا حصول

7- پیدائش بر پیمانہ کبیر کے چار نقصانات لکھیں؟

ج: ① [illegible] نقصان ② اجارہ داریوں کا قیام ③ اعصابی کمزوری ④ غیر ممالک پر انحصار

8- [illegible] کیا مراد ہے؟

ج: جب کسی [illegible] کو پیدا کرنے کے لیے بڑی مشینوں کا استعمال نہ کیا جا رہا ہو بلکہ زیادہ تر کام ہاتھوں سے کیا جا رہا ہو تو اسے چھوٹے پیمانہ کی پیدائش یا پیدائش بر پیمانہ صغیر کا نام دیا جاتا ہے۔ مثلاً درزی کا کپڑا سینا، جولاہے کا کھڈی پر کپڑا بننا۔

9- پیدائش بر پیمانہ صغیر کے چار فوائد لکھیں؟

ج: ① ذاتی دلچسپی و نگرانی ② کم سرمایہ سے کاروبار ③ حادثات سے بچاؤ ④ بیش پیداواری سے بچاؤ

10- پیدائش بر پیمانہ صغیر کے چار نقصانات لکھیں؟

ج: 1 مالی کمزوری 2 تجربہ و تحقیق کا نہ ہونا 3 مقابلہ کی قوت کا نہ ہونا 4 خام مال کی زیادہ قیمت

11۔ قوانین حاصل کے نام لکھیں؟

ج: ① قانونِ تکثیرِ حاصل (یا) قانونِ تقلیلِ مصارف

② قانونِ استقرارِ حاصل (یکسانی حاصل) (یا) قانونِ استقرارِ مصارف (یکسانی مصارف)

③ قانونِ تقلیلِ حاصل (یا) قانونِ تکثیرِ مصارف

12۔ قانون تکثیر حاصل کی تعریف کریں یا قانون تقلیل مصارف سے کیا مراد ہے؟

ج: جب کسی ایک متعین عاملِ پیدائش پر دیگر متغیر عاملین کی اکائیاں یکے بعد دیگرے لگانے سے ہر زائد اکائی پہلی اکائی سے زیادہ پیداوار دے یا مختتم پیداوار بڑھتی چلی جائے تو اس رجحان کو قانونِ تکثیر حاصل یا قانونِ تقلیلِ مصارف کہا جاتا ہے۔

13۔ قانون استقرارِ حاصل کی تعریف کریں یا قانون یکسانی مصارف سے کیا مراد ہے؟

ج: اگر کسی ایک متعین عاملِ پیدائش پر دیگر متغیر عاملین کی اکائیاں یکے بعد دیگرے لگانے سے ہر زائد اکائی پہلی اکائی کے برابر پیداوار دے یا مختتم پیداوار برابر رہے تو کاروبار قانون استقرارِ حاصل یا قانونِ یکسانی مصارف کے تابع ہوتا ہے۔

14۔ قانون تقلیل حاصل کی تعریف کریں یا قانون تکثیر مصارف سے کیا مراد ہے؟

ج: اگر کسی ایک معین عاملِ پیدائش پر دیگر متغیر عاملین کی اکائیاں یکے بعد دیگرے لگانے سے ہر زائد اکائی پہلی اکائی سے کم پیداوار دے یا مختتم پیداوار گرتی چلی جائے تو کاروبار قانونِ تقلیل حاصل کے تابع ہوتا ہے۔ اسے قانونِ تکثیرِ مصارف بھی کہا جاتا ہے۔

15۔ قانون تقلیل حاصل کے چار مفروضات لکھیں؟

ج: ① معین عاملِ پیدائش کی مقدار میں کوئی تبدیلی نہ آئے ② طریق پیدائش میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو

③ متغیر عامل کی اکائیاں یکساں معیار کی ہوں ④ عاملین کے معیاری اشتراک کی حد ختم ہو چکی ہو

16۔ زرعی شعبہ قانون تقلیل حاصل کے تابع جلد کیوں آتا ہے یا قانون تقلیل حاصل کے نفاذ کی کیا وجوہات ہیں؟

ج: ① قدرتی آفات مثلاً (سیلاب، ٹڈی دل، خشک سالی، طوفان وغیرہ) سے فصلوں کو نقصان اور پیداوار میں کمی

② زمین کا محدود رقبہ اور زرخیزی کی ایک معیاری حد

③ زرعی شعبہ میں پست استعداد والے پرانے آلات واوزار کا استعمال جبکہ جدید مشینوں کا استعمال۔ لہٰذا زائد اکائیاں جلد ہی کم پیداوار دینے لگتی ہیں۔

17۔ قانون متغیر تناسبات کی تعریف لکھیں؟

ج: جب کسی ایک متغیر عامل کی اکائیاں دیگر معین عاملین پر لگانے سے متغیر عامل کی ہر زائد اکائی میں پہلے زیادہ نسبت سے اضافہ ہو پھر ایک نقطہ کے بعد اضافہ کا تناسب کم ہوتا چلا جائے۔ حتیٰ کہ کل پیداوار اپنی انتہا تک پہنچ جانے کے بعد گرنا شروع ہو جائے تو پیداوار کا عمل جن تین مختلف مراحل سے گزرے گا اسے قانونِ متغیر تناسبات (قانونِ غیر متناسب پیداوار) کا نام دیا جاتا ہے۔

18۔ قانون متغیر تناسبات کے مراحل بیان کریں؟

ج: ① تکثیرِ حاصل ② تقلیل حاصل ③ منفی حاصل

پارٹ II: انشائیہ Descriptive Part

1- پیمانہ پیدائش سے کیا مراد ہے۔اس کا تعین کرنے والے کون سے عوامل ہیں۔

2- پیدائش بر پیمانہ کبیر اور پیدائش بر پیمانہ صغیر سے کیا مراد ہے۔ہر ایک کے فوائد اور نقصانات بیان کیجئے۔

3- اندرونی اور بیرونی کفایتوں میں فرق بیان کیجئے۔

4- قانون تکثیر حاصل کی تشریح کیجئے اور ایک ڈائیگرام کی مدد سے اس کی وضاحت کیجئے۔اور بتائیے کہ اس کا اطلاق کن صورتوں میں عمل میں آتا ہے۔

5- قانون استقرار حاصل کی وضاحت بذریعہ گوشوارہ اور ڈائیگرام کیجئے نیز یہ بھی بتائیے کہ اس قانون کا اطلاق کس شعبہ پیدائش پر ہوتا ہے اور کیوں؟

6- قانون تقلیل حاصل کی تشریح کیجئے اور ڈائیگرام کی مدد سے اس کی وضاحت کیجئے۔نیز یہ بھی بتائیے کہ اس قانون کا اطلاق صنعت کے مقابلہ میں زرعی شعبہ پر جلد کیوں ہوتا ہے؟

7- قوانین پیدائش کو قوانین لاگت کیوں کہتے ہیں۔گوشوارے اور ڈائیگرام کے ذریعے ان کے باہمی تعلق کی وضاحت کیجئے۔

8- قانون متغیر تناسبات کی وضاحت کریں۔